67777-رمضان المبارک میں آپریشن ہوا اور کچھ روزہ تک خون جاری رہا

سوال

رمضان المبارک میں میرے رحم کا آپریشن کیا گیا، اس کا اسقاط حمل یا ولادت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا، اور آپریش کے بعد کچھ روز تک خون آتا رہا، اور ڈاکٹر نے مجھے کہا کہ میں روزہ رکھ سکتی ہوں، اور میں نے روزہ بھی رکھا، تو میرے اس روزے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

عورت کے رحم سے نکلنے والا خون یا تو حیض اور یا پھر نفاس کا ہوتا ہے، بالاجماع اس حالت میں روزہ رکھنا صحیح نہیں ہے، اس کی دلیل بخاری شریف کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کیا جب اسے یعنی عورت کو جب حیض آتا ہے تو وہ نہ تو نماز ادا کرتی ہے، اور نہ روزہ رکھتی ہے ؟"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1951).

اور یا پھر وہ خون حیض یا نفاس کا نہیں ہوتا، مثلا رحم سے خون جاری ہونا یا پھر آپریش وغیرہ کی بنا پر تو یہ نماز اور روزہ کے لیے مانع نہیں، بلکہ عورت پاک ہے اور پاک صاف عورتوں کے اعمال ہی کرے گی، لیکن یہ ہے کہ وہ ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد تازہ وضوء کرے گی.

تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (39494) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اسی لیے جب ایک استحاضہ والی عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم : میں پاک نہیں ہوتی، تو کیا میں نماز چھوڑ دوں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یہ تو ایک رگ ہے اور حیض نہیں، جب تجھے حیض آئے تو نماز چھوڑ دو، اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے سے خون دھو کر نماز ادا کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (306) صحیح مسلم حدیث نمبر (333).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے ایسی عورت کے متعلق دریافت کیا گیا جس کا اپریش ہوا اور اپریش کے بعد اور ماہواری سے چار یا پانچ روز قبل سیاہ خون دیکھا جو کہ ماہواری کے خون کے علاوہ تھا، اور اس کے بعد فورا سات یوم تک ماہواری کا خون آتا رہا، تو کیا ماہواری سے قبل آنے والا خون بھی ماہواری میں شمار ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"اس کے متعلق ڈاکٹروں سے رجوع کیا جائے گا، کیونکہ ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ اس عورت کو جو خون آیا ہے وہ اپریشن کے نتیجہ میں تھا، اور اپریشن کے نتیجہ میں آنے والا خون حیض کے حکم میں نہیں آتا؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا استحاضہ والی عورت کے بارہ میں فرمان ہے :

"یہ رگ کا خون ہے"

اور اس میں یہ اشارہ ہے کہ اگر نکلنے والا خون رگ کا خون ہو اور اپریشن کا خون بھی اس میں شامل ہوتا ہے تو یہ خون حیض شمار نہیں ہوگا، لہذا حیض کی بنا پر حرام ہونے والی اشیاء اس خون سے حرام نہیں ہونگی اور اس میں نماز ادا کرنا واجب ہے، اور اگر رمضان کے دن میں ہو تو روزہ رکھنا ہوگا" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (277/11).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

روزے کی حالت میں خون جاری ہونے والے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"جب کسی شخص کے اس کے اختیار کے بغیر خون جاری ہو جائے اور وہ روزہ کی حالت میں ہو تو اس کا روزہ صحیح ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (268/10).

اس بنا پر ان شاء اللہ آپ کا روزہ صحیح ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ سب مسلمان مریضوں کو شفایابی نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.